السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جہری نماز کے دوران اگر امام قراء ت میں خطا کرجاے ، کوی آیت یا آیت کا کچھ حصہ چھوڑجائے یا غلطی سے آیت کا لفظ بدل دے وغیرہ وغیرہ.. تو کیا مقتدی اسے لوٹا اور بتلا سکتا ہے؟ عبدالطیف ۔ م ۔ ع ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام قراء ت میں کوئی آیت چھوڑنے کی غلطی کرجائے یا اس کی قراء ت میں لحن ہو تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں کے لیے مشروع ہے کہ اسے بتلادیں (لقمہ دیں) اور اگر ایسی بات سورہ فاتحہ میں واقع ہو تو پیچھے نماز ادا کرنے والوں پر واجب ہے کہ وہ امام کو بتلائیں ۔ کیونکہ فاتحہ کی قراء ت نماز کا رکن ہیے الایہ کہ لحن ایسا ہو جس سے آیت کے معنی نہ بدلتے ہوں اس صورت میں بتلانا وجب نہ ہوگا۔جیسے وہ الرحمن یا الرحیم میں کسرہ کے بجائے نصب (۔ ۔ َ) پڑھ جائے یا ایسا ہی کوئی اور لحن ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 66

محدث فتویٰ